Date: (1)

(5) اردو ترجمہ:

آرٹی فیشل انٹیلیجنس نے کمپیوٹر سائنس میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے

(6) اردو ترجمہ:

مصنوعی ذہانت کی اصطلاح کمپیوٹر اور کمپیوٹر سائنس نے بہت اہم کردار ادا کیا ہے
مصنوعی ذہانت اور ٹیکنالوجی میں حالیہ کچھ سالوں میں یہ اصطلاح اور بھی زیادہ موجود ہوئی ہے۔ مشین سرنگ
مصنوعی ذہانت کا وہ میدان ہے جہاں روزمرہ کے کاموں کی تکمیل کے لیے مشینیں درکار ہیں اور انسانوں سے زیادہ فطین تصور کی جاتی ہیں۔

(4) محاورات کا استعمال:

(الف) بے برکی اٹھانا:
اسلم کی بات کا کیا ہی بھروسہ کرنا وہ تو بے برکی اڑاتا ہے۔

(ج) پگڑی اچھالنا:
بھری محفل میں کسی کی پگڑی اچھالنا ادب سے خلاف ہے۔

(د) حرف آنا:
اسلم مرتا مر گیا مگر اس نے اپنے باپ کی عزت پر حرف نہیں آنے دیا۔

35

4

You have got potential .. good luck!

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more. HIBCC PAKISTAN

(2)

Date:

(ا) ہوائیاں اڑنا: لگتا ہے مریم نے کوئی بھوت دیکھ لیا ہے۔ اس کے چہرے پر ہوائیاں اڑ رہی ہیں۔

(ی) قلعی:

Also add meaning

(و) دانہ پانی اٹھنا: اکرم کے دادا وفات پا گئے ہیں۔ ان کا دانہ پانی اس زمین سے اٹھ گیا۔

(3) (ا) مجھے ایک ڈراونا خواب آیا

(2) وہ امتحان میں فیل ہو گیا۔

(3) میں نے آج کا اخبار پڑھا۔

(4) بچے کرکٹ سے کر رہے ہیں۔

(5) کل چاچا کو آجاؤں گا۔

(2) تلخیص:

عنوان: موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات

تلخیص:

موسمیاتی تبدیلی دنیا اور خصوصاً ترقی پذیر ممالک کے لیے نہایت نقصان دہ ہے۔ انسانوں کی پیدا کردہ موسمیاتی تبدیلی سے غذائی اقتصادی پیداوار میں گراوٹ ہوئی ہے۔ یہ جمع کردہ اعداد و شمار پیداوار میں کمی کی نشاندہی کرتے ہیں۔

UR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more.
HIBCC PAKISTAN
Authority

مضمون ①

Outline?

?

پاکستان پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات

آجکل کوئی بھی اخبار ہو یا ٹی وی چینل
ہو ہر طرف زبان زدِ عام ایک ہی
موضوع کا چرچا ہے. میڈیا چاہے پرنٹ
ہو یا الیکٹرانک تواتر کے ساتھ ایک ہی
خبر کو موضوعِ بحث بنائے ہوئے ہے اور
وہ ہے موسمیاتی تبدیلی اور اس کے
پاکستان پر پڑنے والے اثرات.

ویسے تو
پوری دنیا ہی میں یہ اہمیت کا حامل ہے
اور آئے روز اس پر نئی نئی ریسرچ
اور اعداد و شمار مرتب ہو رہے ہیں. لیکن
اس کی اہمیت کئی گنا بڑھ جاتی ہے
اگر اسے کسی ترقی پذیر ملک کے تناظر میں
دیکھا جائے. کیونکہ یہی ممالک سب
سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں اور سرمایہ نہ
ہونے یا کم ہونے سے ان پر ہی سب سے
برے اثرات مرتب ہو رہے ہیں اور وہ
اسکی مناسب روک تھام بھی نہیں کر پا
رہے. پاکستان بھی ایسا ہی ایک
ترقی پذیر ملک ہے جس کا عالمی
کاربن اخراج میں حصہ تو 1% سے بھی کم ہے

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more. HIBCC PAKISTAN

لیکن پھر بھی ہم دنیا میں موسمیاتی
تبدیلیوں سے سب سے زیادہ متاثرہ ممالک
کی فہرست میں ہیں۔ حالیہ منعقدہ
COP28 کانفرنس میں بھی یہ ہی بات موضوع
بحث بنی رہی۔ اس کانفرنس میں موسمیاتی
تبدیلی کے عوامل اور اس کے نتیجے میں ہونے
والے نقصانات بھی زیر غور لائے گئے۔ [illegible]
اس کانفرنس کے میزبان ملک متحدہ عرب امارات
کو بھی حال ہی میں طوفانی بارشوں
اور اس کے نتیجے میں پیدا شدہ سیلاب
کا سامنا کرنا پڑا جس سے معمولات اور روزمرہ
زندگی بری طرح متاثر ہوئے

آج پوری
دنیا میں موسمیاتی تبدیلی کو لے کر بیداری
کے آثار ہیں اور ہر ملک اکیلے یا اجتماعی
سطح پر ایسے اقدامات کر رہا ہے جس سے
اسکے برے اثرات کو روکا اور کم کیا جا
سکے۔ ان اقدامات سے موجودہ صورتحال
کی بہت زیادہ تو بہتی کی جا سکی
لیکن ان کو صحیح سمت میں ایک قدم کے
طور پر دیکھا جا سکتا ہے

آئیے اب ہمارے
پیارے ملک پاکستان پر پڑنے والے
اسکے اثرات کا بھی جائزہ لیتے ہیں۔ ان کو
معاشی، معاشرتی اور موسمی نقصانات میں تقسیم کیا جا سکتا

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more.
HIBCC PAKISTAN

Date

موسمیاتی تبدیلی کے سب سے بڑے
شکار ہمارے گلیشیئرز ہیں۔ عالمی گرماؤ اور
بڑھتے ہوئے عالمی درجہ حرارت ان کے تیزی
سے پگھلنے کا بڑا سبب ہے۔ یہ گلیشیئرز نہ صرف
پاکستان میں زندگی کی بقا کے لیے ریڑھ
کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں بلکہ
عالمی طور پر بھی نہایت اہمیت کے
حامل ہیں۔ ناسا کے نتائج کے مطابق اعداد و شمار
سے ان میں بڑے پیمانے پر کمی کی نشاندہی
ہوتی ہیں۔ ان میں سے بلاتورو اور
ہمالیہ گلیشیئرز اہم ہیں۔ ان پر جمنے والی
برف میں واضح طور پر کمی محسوس
کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان
کو سیلاب، تیزابی بارش اور بڑھتے ہوئے
دریائی اور سمندری پانی کی اونچائی جیسے موسمیاتی
مسائل در پیش ہیں۔

گلیشیئرز پگھلنے سے دریاؤں
اور سمندروں میں پانی کی سطح بڑھ رہی
ہے جس سے ان دریاؤں اور سمندروں
کے کناروں پر آباد انسانی زندگی کو
لاحق خطرات ہیں۔ ان میں سب سے
واضح مثال کراچی شہر کے گرد بڑھتے ہوئے
سمندری پانی کی ہے۔

موسمیاتی تبدیلی

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more.
HIBCC PAKISTA

Date:

سے موسمی بارشوں کے نظام پر بھی
برے اثرات پڑے ہیں۔ معمول سے
زیادہ بارشوں سے سیلاب آرہے ہیں
جن سے بھی انسانی اور حیوانی جانوں
کا ضیاع ہوتا ہے۔ مثلاً 2010 کے سیلاب سے
پاکستان کو اربوں ڈالر کا نقصان برداشت
کرنا پڑا۔ اس کے علاوہ بلوچستان اور
سندھ میں حالیہ سیلاب سے نظام زندگی
درہم برہم ہوگیا۔

اس کے علاوہ موسمیاتی تبدیلی
اور مضر گیسوں کے زیادہ اخراج سے تیزابی
بارش ہوتی ہے جو کہ ہر ذی روح
چاہے وہ انسان ہو، جانور ہو یا کوئی پودا
ہو معمول سے بڑھ کر متاثر کرتی ہے۔ اگر موسمیاتی
تبدیلی کے اثرات کا سد باب
نہ کیا گیا تو پاکستان یونہی متاثر ہوتا
رہے گا۔

اب ہم موسمیاتی تبدیلی
سے ہونے والے معاشی نقصانات پر ایک
نظر ڈالتے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی ہماری
زرعی پیداوار پر اثرانداز ہو رہی ہے۔
چونکہ پاکستان ایک زرعی ملک ہے
اس لیے زراعت پر اثرانداز ہونے والے
عوامل ہماری جی ڈی پی اور معاشی

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more. HIBCC PAKISTAN

Date:

معیشت پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ جیسے کہ عالمی
اداروں جیسے ورلڈ بینک کے مطابق موسمیاتی
تبدیلی سے اندازاً پاکستان کو پچھلے دو عشروں
میں 50 ارب ڈالر کا نقصان برداشت
کرنا پڑا۔ ان میں انفراسٹرکچر اور فصلوں
کا نقصان شامل ہے۔ موسمیاتی تبدیلی
سے آنے والے سیلاب نا صرف تیار
فصلوں کو نقصان پہنچاتے ہیں بلکہ
بلکہ یہ بھی زرعی اراضی کے کٹاؤ کا
باعث بھی بنتے ہیں۔ اس کے علاوہ
سیلاب سے متاثرہ زرعی زمینیں سیم و تھور
کا شکار ہو کر ناقابل کاشت ہو جاتی
ہیں جس سے زرعی پیداوار میں کمی
کمی ہوتی ہے اور ایک زرعی ملک ہونے
کے باوجود ہمیں اپنی ضروریات کی اجناس
باہر سے درآمد کرنی پڑتی ہے جس سے
بھی زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی ہوتی
ہے۔ موسمیاتی تبدیلی سے ایک اور بڑا
مسئلہ سیاحت میں کمی ہے جیسا کہ
ماضی قریب میں پاکستان کے
جنت کہے جانے والے شمالی علاقہ
جات میں سیلاب سے بہت تباہی
ہوئی۔ ان میں سیاحتی منازل جیسا کہ
سوات، کالام اور عطا آباد شامل ہیں۔

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more. HIBCC PAKISTAN

Date:

جہاں موسمیاتی تبدیلی سے آئے سیلاب
نے نہ صرف لوگوں کو نقصان پہنچایا بلکہ
ان جگہوں کے قدرتی حسن جیسے جنگلات
کو بھی بہت نقصان پہنچا جس سے ان
علاقوں میں آنے والی سیاحت کا
حرج ہوا اور چونکہ ان علاقوں کے
باسیوں کا روزگار سیاحت سے ہی وابستہ
ہوتا ہے تو اسی وجہ سے یہ لوگ بے روزگار
ہو گئے۔ موسمیاتی تبدیلی نے ان علاقوں
کی جنگلی حیات بھی شدید متاثر ہوئی
اور زیادہ تر ان علاقوں سے نقل
مکانی کر گئے ایک اور معاشی نقصان جس
سے پاکستان بہت متاثر ہوا وہ خام مال
کی کمی ہے جس کا سیدھا تعلق زراعت
سے ہے۔

جہاں ان موسمیاتی تبدیلیوں سے پاکستان کی معیشت اور موسم پر
برے اثرات مرتب ہوئے وہیں ان
تبدیلیوں نے پاکستان کے عوام کی روزمرہ
زندگی پر بھی دور رس اثرات مرتب
ہوئے ہیں۔ سب سے اہم مسئلہ پانی
کی کمی ہے۔ عالمی ادارے (WHO) کے
مطابق پاکستان ان ممالک میں شامل
ہے جو شدید کمی کا شکار ہیں۔

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more.
HIBCC PAKISTAN

Date:

ان موسمیاتی تبدیلیوں سے ایک طرف
پینے کا صاف پانی کم ہوتا جا رہا ہے دوسری
طرف عوام آلودہ پانی پینے پر مجبور ہیں
جو کہ آئے روز نت نئی بیماریوں
کا سبب بنتے ہیں۔ ایک اور مسئلہ ژالہ باری
کا ہے جس سے زمین، چرند پرند اور انسان
بری طرح متاثر ہوتے ہیں اور بیابان
[illegible] وہ مسائل ہیں جن سے آئے روز
ملک پاکستان کا سامنا ہوتا ہے

ضرورت اس
امر کی ہے کہ عوامی اور قومی سطح پر ایسی
پالیسیاں لاگو کی جائے جو ایک طرف
عوام کو موسمیاتی تبدیلیوں سے آگاہ اور
ان سے نپٹنا سکھائیں اور دوسری طرف
موسمیاتی تبدیلی سے ہونے والے مسائل کا [illegible]
سے پہلے ادراک کرے۔ عوامی سطح پر درخت
لگانے اور منظم واٹر مینجمنٹ کو فروغ دیا جائے
اور عالمی سطح پر موسمیاتی تبدیلی سے
متاثرہ ممالک منظم ہو کر ایک موثر آواز
بلند کریں۔ ان اقدامات سے ہی پاکستان
موسمیاتی تبدیلی سے پیدا شدہ مسائل سے
موثر طریقے سے برد آزما ہو سکتا ہے ورنہ
بقول شاعر

ع ہماری داستاں بھی نہ ہوگی داستانوں میں

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more.
HIBCC PAKISTAN

(5) (الف) شاعر کا نام:

مفہوم: حالانکہ قید میں خبر لینا حضرت یعقوبؑ کے بیٹے حضرت یوسفؑ ممکن نہیں تھا۔ لیکن حضرت یوسفؑ کے غم میں رو رو کر انہوں نے اپنی آنکھیں سفید کر لیں

تشریح:

اس شعر میں شاعر اس تاریخی واقعہ کی طرف اشارہ کر رہا ہے جب بھائیوں کی بے وفائی کی بدولت حضرت یوسف پہلے در بدر اور پھر پابند سلاسل ہوئے۔ بقول شاعر حضرت یعقوب میں اتنی طاقت تو نہیں تھی کہ وہ حضرت یوسفؑ کی کوئی خیر خبر پائے مگر شفقت پدری میں وہ ان کی یاد سے غافل نہیں ہوئے

اس شعر میں شاعر اس آفاقی محبت کی بات کر رہے ہیں جو کہ خون کے رشتوں خصوصاً باپ اور بیٹے کے درمیان پائی جاتی ہے

یہ پدری محبت ہی تھی جس نے حضرت یعقوبؑ اور حضرت یوسفؑ کا ناطہ ٹوٹنے نہیں دیا۔ جبکہ دونوں کے درمیان ہزاروں

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more. HIBCC PAKISTAN

میل کا فاصلہ ہی کیوں نہ ہو ایک باپ
اپنی اولاد کا دکھ اور درد نا صرف
محسوس کر سکتا ہے بلکہ وہ دکھ ہر پل
باپ کو بے چین بھی کیے دیتا
رہتا۔ اپنی پوری محبت کی طرح باپ
سے حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام
اسی محبت کی وجہ سے باپ جنت
کا دروازہ کہلایا

ایک دفعہ ایک صحابی نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے باپ کے رویے
کی شکایت کی کہ وہ ان کے مال سے
اپنا حصہ مانگتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا "تو اور
تیرا مال دونوں تیرے باپ کے ہیں!

(د) شاعر کا نام:

مفہوم: سورج اور چاند کی ہر وقت
بیتابی اور گردش سے یوں معلوم ہوتا ہے
کہ یہ بھی کسی محبوب کی تلاش میں سرگرداں
ہیں

تشریح:
شاعر اس شعر میں تشبیہ کا استعارہ
استعمال کر رہا ہے۔ وہ اپنی بے چینی
اور تلاش کو سورج اور چاند سے تشبیہ دے رہا

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more. HIBCC PAKISTAN

Date: 12

جس طرح شاعر کو محبوب کے فراق
میں کئی طور پر بہت دکھ اور وہ
حیران و پریشان لگتا ہے اور اس فراق
نے شاعر کو اس نہج پر لا دیا ہے جہاں
انسان کو ہر طرف محبوب ہی نظر آتا
ہے۔

ع جو خود لکھتا ہوں تو ہی تو ہے

حتیٰ کہ
اسے اپنے ارد گرد کی ہر چیز بھی تلاش محبوب
میں سرگرداں دکھائی دیتی ہے۔ اسے
لگتا ہے کہ یہ سورج اور چاند جو اپنے مدار
میں گھوم رہے ہیں اور گردش لیل و نہار
کا سبب بن رہے ہیں یہ یوں ہی نہیں
گھوم رہے بلکہ یہ بھی میری طرح اپنے
کسی محبوب کی تلاش میں ہیں۔
اور
جب تک یہ اسے پا نہ لیں گے جب تک
یہ ان آنکھوں کو دیدارِ یار سے تر
نہ کرلیں گے تب تک یوں ہی حیران
و پریشان گھومتے رہیں گے ان کا
مطمع نظر صرف اپنے محبوب کی تلاش
ہے اسکے علاوہ انہیں کاروبارِ کائنات سے
کوئی سروکار نہیں۔

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more.
HIBCC PAKISTAN

Date: 13

(ب) شاعر کا نام: علامہ اقبال
مفہوم: نئی جز کو پانے کے لیے کچھ کھونا پڑتا ہے۔

تشریح:
اس شعر میں شاعر اس مشہور واقعہ کا ذکر کرتا ہے جسے ہم داستان لیلیٰ مجنوں کہتے ہیں۔ جیسے مجنوں نے لیلیٰ کو پانے کے لیے شہر ترک کر دیا اور صحرا کو ہی اپنا مسکن و مکان بنا لیا ویسے ہی اگر کچھ جز کو پانا ہے تو کچھ قربانیاں دینی ہوں گی۔
اس شعر میں شاعر دراصل اپنی قوم کے نوجوانوں کو محنت اور جستجو کا درس دے رہے ہیں کہ ان کو ابھی موجودہ کاہلی اور آرام طلبی سے باہر آنا ہوگا۔

د) سبق: ہمیں کچھ پانے کے لیے جستجو کرنی چاہیے کیونکہ ... ۔

انسان ابھی موجودہ زندگی کی آسائیاں جب تک نہیں چھوڑتا تب تک وہ عام انسان میں تو شمار ہو سکتا ہے لیکن ...